Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

(پاکستان)

لاہور

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ ،،

سہ ماہی ۷ ،،

ماہوار ۲½ ،،

یوم یکشنبہ

۱۹ ذیقعدہ ۱۳۶۹ ہجری

خاص نمبر ۲۹

جلد ۳۸/۴	۳ تبوک ۱۳۲۹ ہش	۳ ستمبر ۱۹۵۰ء	نمبر ۲۰۵

حکومت ہالینڈ کی طرف سے ہیگ کے ہوائی اڈے پر چودھری محمد ظفر اللہ خاں کا استقبال کیا جائیگا

ہیگ ۲ ستمبر۔ ہیگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں لیک سکسیس جاتے ہوئے ہوائی جہاز کے ذریعے دمشق سے کل یہاں پہنچیں گے۔ ہوائی اڈے پر ہالینڈ کی وزارت خارجہ کے افسران اعلیٰ اور اقوام متحدہ میں ہالینڈ کے نمائندے ان کا استقبال کریں گے۔ یاد رہے آپ پاکستانی وفد کے قائد کی حیثیت سے جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں شرکت کی غرض سے لیک سکسیس جا رہے ہیں۔

اسرائیل کا وجود مشرق کیلئے براہِ راست خطرہ ہے (ظفر اللہ خاں)

دمشق ۲ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کا وجود سارے مشرق کے لئے براہ راست خطرہ ہے اور اس کی وجہ سے بیت المقدس کے تمام مقدس مقامات خطرہ میں ہیں۔ آپ نے بیان کے آخر میں عرب ممالک سے اپیل کی کہ سلامتی کونسل میں مصر کی ممبری ختم ہونے پر جو نشست خالی ہو رہی ہے عرب ممالک اسے پُر کرنے کے سلسلے میں باہم کوئی پھوٹ نہ پڑنے دیں۔ یاد رہے کہ اس نشست کے حصول کے لئے لبنان اور ترکی دونوں امیدوار ہیں۔

پنجاب مسلم لیگ ایسے عناصر کو ناکام بنانے کی پوری کوشش کریگی جو لیگ میں رہ کر فرقہ داری کو ہوا دے رہے ہیں

صوبائی لیگ کے صدر صوفی عبد الحمید کا مقامی نمائندگانِ پریس سے خطاب!

لاہور ۲ ستمبر۔ پنجاب مسلم لیگ کے نئے صدر صوفی عبد الحمید نے آج اپنی پہلی پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں اس امر کا اعتراف کیا کہ بعض عناصر لیگ میں گھس کر فرقہ داری کو ہوا دے رہے ہیں اور اس طرح ملک میں انتشار پھیلا کر ایک ایسا ماحول پیدا کرنے میں مصروف ہیں کہ جو لیگ کے اغراض و مقاصد اور روایات کے منافی ہے۔ آپ نے ایسی تخریبی سرگرمیوں کی مذمت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ صوبائی لیگ ایسے عناصر کے خلاف جہاد کرے گی اور انہیں ناکام بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ اس ضمن میں آپ نے مزید فرمایا۔ بعض لوگ لیگ میں شامل ہونے کے باوجود برادری۔ ذات پات اور فرقہ داری کی بنیادوں پر الیکشن لڑنے کے خواہشمند ہیں۔ یہ چیز قوم و ملک کیلئے سخت نقصان دہ ہے اسے ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آپ نے آئندہ انتخابات میں لیگ کی کامیابی پر پورے بھروسے کا اظہار کیا اور بتایا کہ صوبائی لیگ کی طرف سے الیکشن کے سلسلے میں ۲۰ ستمبر تک نیا منشور شائع کر دیا جائیگا۔

نمائندگان پریس سے خطاب کرتے ہوئے صدر پنجاب مسلم لیگ نے فرمایا۔ اس وقت قوم و ملک کو جو مسائل درپیش ہیں ان میں سے حسب ذیل مسائل بنیادی اہمیت کے حامل ہیں (۱) آنیوالے انتخابات میں لیگ کی کامیابی (۲) زرعی اصلاحات کا نفاذ (۳) مہاجرین کی آبادکاری (۴) کشمیر کی پاکستان میں شمولیت۔ سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ جہاں تک آنے والے صوبائی انتخابات کا تعلق ہے۔ اس میں انتشار پسند اور مخالف جماعتوں کے مقابلے پر مسلم لیگ کی کامیابی نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ مسلم لیگ کا وجود آج بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ جتنا کہ قیام پاکستان سے قبل تھا۔ اسی لئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم کبھی خودکشی کا ارتکاب نہیں کریں گے۔ اور پاکستان کو اس ابتدائی دور میں ان غیر ہمدرد عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے جو اول سے آخر تک اس کے قیام کے خلاف رہے اور اب بڑھ چڑھ کر ہمدردی کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے خود ہی مسلم لیگ کے علاوہ جماعت اسلامی کی سیاسی زندگی اور مقاصد پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا مسلم لیگ ہی ایک پائیدار جماعت اور مستحکم کرنے والی طاقت ہے۔ پنجاب میں اس کا پھولنا پھلنا اور طاقت پکڑنا اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ پنجاب کا استحکام سارے پاکستان کا استحکام ہے۔

زرعی اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ہمارے مستقبل کے منصوبوں کا نقطۂ آغاز صوبے کے زرعی نظام کی اصلاح ہوگا۔ یہ اصلاح اس مقصد کے تحت کی جائے گی کہ دیہاتی عوام کو زیادہ سے زیادہ قوت خرید حاصل ہو۔ اس ضمن میں آپ نے دولتانہ رپورٹ کی تائید کی اور زمیندار و کاشتکار کے مابین فرق کو کم کرنے پر زور دیا۔

مہاجرین کی آبادکاری کے موجودہ انتظامات کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ جہاں تک مہاجرین کی مناسب بحالی کا تعلق ہے مسلم لیگ اس کو بنیادی اہمیت کا مسئلہ سمجھتی ہے اگر یہ جماعت صوبے میں اقتدار حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی تو مہاجرین کی بحالی کیلئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے گی اور اگر اس نے یہ محسوس کیا کہ موجودہ اقتصادی اور سیاسی ڈھانچے میں مہاجرین کے لئے معقول اور مناسب گنجائش نہیں نکلتی تو وہ یہ اپنا فرض سمجھے گی کہ نئے ترقیاتی منصوبوں کو ہاتھ میں لے کر ان کے لئے نئے نئے ذرائع اور مواقع فراہم کرے۔

کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم کشمیر کو کسی صورت میں بھی چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اس کے حصول کیلئے خون کا آخری قطرہ تک بہانے سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ اگرچہ اس کا منصفانہ حل آزاد و غیر جانبدار رائے شماری ہی ہے۔ لیکن اگر ہم اسے منصفانہ طریق پر حل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو پھر ہم عوام اور حکومت کی رہنمائی کے لئے مؤثر اقدامات تجویز کرنے پر مجبور ہوں گے۔ (اسٹاف رپورٹر)

انڈین نیشنل کانگریس کے نئے صدر

مسٹر ٹنڈن منتخب ہوگئے

نئی دہلی ۲ ستمبر آج باقاعدہ طور پر نئی دہلی میں انڈین نیشنل کانگریس کی آئندہ سال کی صدارت کے لئے مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن کے منتخب ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔ مسٹر ٹنڈن نے ۲۶۰۰ ووٹوں میں سے ۱۳۰۶ ووٹ حاصل کئے۔ مسٹر کرپلانی کو ۱۰۹۲ ووٹ ملے اور مسٹر شنکر راؤ دیو کے حصے میں صرف ۲۰۲ ووٹ آئے۔ ۱۸ ووٹ ناجائز قرار دیدئے گئے۔

مغربی اور جنوبی محاذوں پر اشتراکی حملے کا مُنہ توڑ جواب۔ تمام کھوئے ہوئے علاقے واپس لے لئے گئے

کوریا کا محاذ جنگ ۲ ستمبر آج امریکی فوجوں نے مغربی اور جنوبی دو علاقوں میں کمیونسٹوں کے بھرپور حملوں کا مُنہ توڑ جواب دیکر تمام پیش قدمیاں روک دیں اور کل جن مقامات پر ان کا قبضہ ہوگیا تھا ان پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ اب ماسان اور پوسان کو براہ راست کوئی خطرہ نہیں رہا اور صورتِ حالات بالکل قابو میں لی جا چکی ہے۔ امریکنوں نے نائیگ سان پر بھی دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ بائیں بازو پر اشتراکی فوجوں کو دو میل پیچھے دھکیل دیا گیا ہے اور دائیں بازو پر نکٹانگ کے آس پاس امریکنوں نے اپنے تمام پہلے مورچوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ آج اقوام متحدہ کے ہوائی جہاز برابر پرواز کر کے بری فوجوں کی مدد کرتے رہے۔ آج انہوں نے دشمن کی فوجوں پر آتش برسانے کیلئے ۱۵۰ اڑانیں کیں۔ امریکی دور مار توپوں نے مغربی محاذ کے جنوبی سرے کو نشانہ بنائے رکھا۔ ایک اطلاع کے مطابق اس وقت ۱۲۰ امریکی جہاز رسد اور فوجوں کو لانے کے سلسلے میں مصروف کار ہیں۔ سمندر پار سے سپلائی کے سلسلہ میں آج تک کبھی اتنے جہاز اس کام پر نہیں لگائے گئے۔ — صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر ٹرومین نے آج ایک نشری تقریر میں اپنی حکومت کے عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ فارموسا یا مشرق بعید کے کسی حصہ میں بھی کسی علاقے پر قبضہ کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتا۔ کوریا کی خانہ جنگی کو بہر حال پھیلنا ہوگا تاکہ یہ باقاعدہ جنگ کی صورت اختیار نہ کر جائے۔

میاں مظفر احمد کا نیا اعزاز

لاہور ۲ ستمبر۔ قائد اعظم امدادی فنڈ کی بہی صوبائی کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۵ اگست ۱۹۵۰ء میں ویس فدا حسن کی جگہ مسٹر ایم۔ ایم۔ احمد ایڈیشنل کمشنر بحالیات کو مذکورہ کمیٹی کا آنریری سیکرٹری مقرر کیا ہے۔ (سرکاری اطلاع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۲۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام تلوار سے نہیں بلکہ تسخیر قلوب کے ذریعہ دنیا میں پھیلا ہے

نیروبی میں اسلام کی حقانیت پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کی تقاریر

نیروبی ۲ اگست۔ جماعت احمدیہ نیروبی کے سیکرٹری صاحب تبلیغ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے یہاں اسلام کی حقانیت پر دو پر معارف لیکچر دیئے۔ آپ کے پہلے لیکچر کا موضوع "ہندوستان میں اسلام کا مستقبل" تھا۔ آپ نے قرآنی آیات اور اسلامی تاریخ کے متعدد واقعات پیش کر کے نہایت مدلل طریق پر ثابت فرمایا۔ کہ اسلام دنیا میں تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ بلکہ اسکی تبلیغ و اشاعت انتہائی پرامن طریق پر تسخیر قلوب کے ذریعہ عمل میں آئی۔ اسمیں شک نہیں۔ مسلمانوں کو قرون اولیٰ میں بعض جنگیں بھی لڑنی پڑیں۔ لیکن وہ خالص دفاعی جنگیں تھیں۔ اور انتہائی مجبوری کی حالت میں لڑی گئی تھیں۔

ہندوستان میں اسلام کی تبلیغ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ اس ملک میں اسلام ان بزرگان دین کی شبانہ روز کوششوں کے نتیجے میں پھیلا ہے۔ جو اس پاک مقصد کی غرض سے ہجرت کر کے اس ملک میں آئے۔ اور انہوں نے اپنے وطن واپس جانے کا نام تک نہ لیا۔ اس ضمن میں آپ نے حضرت معین الدین چشتی رح اور دیگر بزرگان اسلام کے تبلیغی کارناموں پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ کس طرح انہوں نے اپنی سیرۃ اور کردار کے بل پر لوگوں کے قلوب پر فتح پائی۔ اور انہیں دولت اسلام سے مالا مال کیا۔ ہندوستان (بھارت) میں اسلام کی موجودہ حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ اس میں شک نہیں آج کل وہاں تبلیغ و اشاعت کا کام خاطر خواہ طریق پر سرانجام نہیں پا رہا۔ صرف جماعت احمدیہ کے مبلغ ہی اس اہم فریضے کی ادائیگی میں مصروف ہیں۔ اور بظاہر صورت حال کوئی خاص امید افزا نظر نہیں آتی لیکن اس زمانے کے مامور حضرت احمد علیہ السلام کی متعدد پیشگوئیاں ایسی ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ہندو قوم جوق در جوق اسلام قبول کر کے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی کا شرف حاصل کرے گی۔ ہمارا ایمان ہے کہ یہ انقلاب دنیا کو خواہ کتنا ہی بعید از قیاس نظر آئے۔ برپا ہو کر رہے گا۔ اور آئندہ زمانے میں اسلام کی حقانیت پر زندہ گواہ کا کام دیگا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیاں پڑھ کر سنائیں۔ اور ان کو نہایت لطیف پیرائے میں واضح طور پر بیان کیا۔ آپ کا یہ لیکچر جو آپ نے ڈلیسائی میموریل ہال میں مجمع عظیم کو مخاطب کرتے ہوئے دیا۔ نہایت سکون اور دلچسپی کے ساتھ سنا گیا۔ اور حاضرین نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت اچھا اثر قبول کیا۔

اسی روز سہ پہر کے وقت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے دوسرا لیکچر "مذہب کی ضرورت" کے موضوع پر "سنڈے کلب" کے زیر اہتمام دیا۔ یہ لیکچر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اور لوگوں نے اس میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ لیکچر کے اختتام پر آپ نے سوالات کے جواب بھی دیئے۔ حاضرین اس علمی اور تحقیقی لیکچر سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے کلب کے آئندہ اجلاس میں اس لیکچر کو مزید جاری رکھنے کی درخواست کی۔ چنانچہ کلب کے آئندہ اجلاس میں جو دو ہفتے بعد منعقد ہوگا۔ مکرم شیخ صاحب کا یہ لیکچر جاری رہے گا۔

دعائے مغفرت

(۱) میری بھانجی نعیمہ بیگم بنت پیر خلیل احمد صاحب ہیڈ کلرک دعوت و تبلیغ ربوہ کراچی میں وفات پا گئی ہیں۔ احباب ان کی مغفرت کے لیے دعا فرمائیں۔ اور دعا فرمائیں۔ کہ ان کے جملہ عزیزوں کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ سید محمود سعید سلیم اندرون بازار لاہور۔ (۲) میری اہلیہ سعادت بیگم دختر قاضی عبدالحق صاحب چودہ روز کی علالت کے بعد اپنے حقیقی مولا سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ اپنی یادگار ایک بچی بعمر چھ ماہ چھوڑ گئی ہے۔ بزرگان جماعت سے استدعا ہے۔ کہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں جگہ دے۔ بچی کا حافظ و ناصر ہو۔ اور مجھے اور بوڑھی والدہ کو صبر عطا فرمادے۔ بشیر احمد شاکر اندپورہ راولپنڈی

درخواست دعا

میرے بھائی بشیر احمد صاحب منیر بعارضہ ملیریا میراں شاہ واقع وزیرستان میں بیمار ہیں۔ میری بیوی گذشتہ دو تین ماہ سے درد ریح کے عارضہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت اور خاص کر بزرگان سلسلہ سے استدعا ہے۔ کہ وہ میرے بھائی اور بیوی کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (خاکسار شمس الدین (مولوی فاضل) گوجرانوالہ منڈی)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعائیں اور صدقات

گولیکی جماعت احمدیہ گولیکی نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی درازی عمر و صحت کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا۔ اور اجتماعی دعا کی گئی۔ لجنہ اماء اللہ گولیکی نے ایک دیگ چاولوں کی پکا کر غرباء میں تقسیم کی اور دعا کی نیز نقدی بھی غرباء میں تقسیم کی گئی۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گجرات

بیداد پور:- ۲۵ روپے جمع کر کے گاؤں کے مساکین و یتامیٰ کو بطور صدقہ تقسیم کیا۔ (چودھری محمد خاں)

سالانہ اجتماع ---- نمائندگان

ہر مجلس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی ضروری ہے

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ان کی عملی تربیت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ خدام الاحمدیہ کے پروگرام کے ماتحت بعض حصوں کو عملی رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ اور اسکی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ خدام آئندہ اس کے مطابق کام کریں۔

چونکہ ہر ایک خادم اس اجتماع میں شریک نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۴۸ء کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر یہ ہدایت فرمائی تھی۔ کہ ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ اس کے لئے یہ قاعدہ بنایا گیا۔ کہ ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد کے مطابق ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ ضرور بھجوائے۔ مثلاً اگر کسی مجلس کے اراکین کی تعداد ۶۵ ہے۔ تو اس مجلس کی طرف سے چار نمائندے شریک ہوں گے۔ ۶۰ پر تین۔ اور بقیہ پانچ پر ایک۔ اس طرح جملہ خدام کی نمائندگی ہو جائیگی۔ ایسے موقعوں پر جبکہ رائے شماری کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ نمائندے کل اراکین کے نمائندے ہوں گے۔ اور ان کی آراء کی تعداد وہی شمار ہوگی۔ جو اس مجلس کے اراکین کی تعداد ہے۔

نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ نامزدگی نہیں ہوگی۔ انتخاب کے معاً بعد مقامی مجلس کی طرف سے مندرجہ ذیل اطلاع آنی ضروری ہے۔

(۱) مجلس کے اراکین کی کل تعداد (۲) منتخب شدہ نمائندگان کے اسماء۔ (۳) قائد مجلس کی تصدیق کہ مذکورہ نمائندگان مجلس کے باقاعدہ رکن ہیں۔ اور ان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہی ہوا ہے۔ یہ اطلاع زیادہ سے زیادہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۰ء تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانی ضروری ہے۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نمائندگان قائد مقامی سے تعارفی خط لے کر آئیں۔ دفتر مرکزیہ کی طرف سے نمائندگان کو شوریٰ کا ٹکٹ صرف اسی صورت میں جاری کیا جا سکے گا۔ جبکہ تقرر نمائندگان کی اطلاع پہلے سے دفتر میں آچکی ہوگی۔ اور نمائندگان کے پاس تعارفی خط ہوگا۔ قبل از وقت اطلاع نہ بھجوانے اور تعارفی خط نہ ہونے کی صورت میں ٹکٹ جاری کرنا مشکل ہوگا۔ مجالس اور خدام ان امور کو اچھی طرح مدنظر رکھیں۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتھیروں کی ضرورت

ربوہ دار الہجرت میں مستقل طور پر کچی اینٹوں کی پتھائی بعبہ ٹ کے لئے پتھیروں کی ضرورت ہے۔ ریٹ معقول ہے۔ جو دوست اس رنگ میں خدمت بجا لا کر اس موقعہ سے استفادہ حاصل کرنا چاہیں۔ وہ خط و کتابت کے ذریعہ یا خود براہ راست خود مل کر معاملہ طے کر سکتے ہیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۳ ستمبر ۱۹۵۰ء

قرآنی شریعت اور خود ساختہ شریعت

(۲)

فیج اعوج اور جدید مغربی آمرانہ اور فاشی تحریکوں کے اثر کا یہی نتیجہ نہیں ہوا ہے۔ کہ قرآن کریم کی آیات کے ٹکڑے سیاق وسباق سے علیحدہ کر کے ان میں اپنے من گھڑت اور خود ساختہ تشددی معنے بھرے جاتے ہیں بلکہ یہ بھی کوشش کی جاتی ہے کہ صدر اول کی تاریخ کو اپنے بدعتی اور خلاف اسلام نظریات کے رنگ میں رنگ دیا جائے۔ اس طرح نہ صرف اس عہد کے مومنین کے اعمال اور جدوجہد کو سیاسی فوقیت کے حصول کے لئے ایک پہلے سے سوچی سمجھی ہوئی سکیم کا نتیجہ ظاہر کیا گیا ہے۔ بلکہ اس سکیم کا بنانے والا اس رحیم وکریم ذات کو دکھایا گیا ہے۔ جس کو اللہ تعالے نے رحمۃ للعالمین کے خطاب سے نوازا ہ الفضل میں ہم کئی بار اس کا ذکر کر چکے ہیں اور حوالے دے کر دکھا چکے ہیں کہ کس طرح مودودی صاحب نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام لگایا ہے کہ آپ نے نعوذ باللہ قیصر وکسرے سے بلا وجہ چھیڑ چھاڑ شروع کردی تھی۔ اور جو تبلیغی خطوط آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو لکھے تھے ان کے جواب کا انتظار بھی نہیں کیا تھا۔ اور ان پر ہلہ بول دیا تھا اور حضرات شیخین رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے اسی پالیسی کے ماتحت روم وایران پر یورش کی تھی۔ ذیل میں ہم اسی ذہنیت کا ایک تازہ نمونہ پیش کرتے ہیں۔ دیکھئے کس طرح صدر اول کی معصوم تاریخ کو اپنے تشددی رنگ میں ڈھالا جا رہا ہے نعیم صدیقی جو مودودی صاحب کے پرانے شاگرد ہیں اپنے ایک طویل مقالہ میں جس میں آپ نے صدر اول کے انتخابات کا سلسلہ موجودہ طرز انتخابات سے جوڑنے کی خطرناک جسارت کی ہے۔ اور جو معاصر "قاصد" کے انتخابات نمبر میں شائع ہوا ہے۔ عرب کے قبائلی نمائندہ سسٹم کی وضاحت کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

"اب نبی صلعم اپنی دعوت کے لئے اٹھتے ہیں آپ نے اسلامی ریاست کی تاسیس سے قبل اس کے لئے جو تیاری کی یہ تھی۔

(۱) ایسے مردان کار کو عقیدۂ اخلاق اور جذبات عالیہ کے لحاظ سے مسلسل تربیت دے کر تیار کیا۔ جو اسلامی ریاست کے کارکن اور شہری بن سکیں۔

(۲) اسلامی ریاست کو جس طرح کی منظم صالح سوسائٹی کی ضرورت ہو سکتی تھی ان مردان کار سے ویسی ہی منظم سوسائٹی کی تشکیل کرادی

(۳) مسلم سوسائٹی کو ایک مرکز پر سمیٹنے کے لئے کوئی موقف تلاش کرنا شروع کیا۔ مکہ نے اس مقصد کے لئے اپنے استعمال کئے جانے کے خلاف پورا زور صرف کر دیا۔ پھر نبی صلعم کی نگاہ طائف پر اٹھی لیکن معلوم ہوا کہ یہ کھیتی بھی اجل ہے۔ پھر حبش سے مسلمانوں کو بھیج کر آپ نے اندازہ کرنا چاہا کہ عرب سے باہر کوئی فضا سازگار ہو سکتی ہے یا نہیں۔

اور اسی دوران میں مدینہ پر نگاہ اقدس مرتکز ہوگئی۔ بیعت عقبہ تاریخ اسلام میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس نے اسلامی سٹیٹ کے لئے مرکز کو متعین کردیا۔ وغیرہ وغیرہ

("قاصد" مورخہ ۲۸ اگست صفحہ ۸ و ۱۲)

اس اقتباس کے پڑھنے سے ثابت ہوگا کہ مودودی صاحب اور ان کے شاگردوں کے دل ودماغ پر کس طرح سیاست حاضرہ نے قابو پایا ہوا ہے گویا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اسلام کی اشاعت کے لئے اسی طرح سکیمیں پہلے ہی سے بنائی تھیں۔ جس طرح آجکل کا اشتراکی یا نازی لیڈر کرتا ہے۔ اور آپ کی تمام جدوجہد بنی نوع انسان کو جنت کے حصول کے لئے تیار کرنے کے لئے نہیں تھی۔ بلکہ ایک عظیم الشان سلطنت کی طرح ادہ بیل ڈالنے کے لئے تھی

تاریخ اسلام کو مسخ کرنے کے لئے یہ سب کچھ دراصل مودودی صاحب کے اس فاسد نظریہ کے رو سے کیا جا رہا ہے کہ "انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود بزور شمشیر باطل نظام مٹا کر حکومت الٰہیہ قائم کرنا ہے"

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

ان اقتباسات کا ماحصل یہ ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محض ریاست قائم کرنے کے لئے مردان کار کو عقیدۂ اخلاق اور جذبات عالیہ کے لحاظ سے مسلسل تربیت دی تھی۔ ورنہ عقیدۂ اخلاق اور جذبات عالیہ بالذات منتہائے مقصود نہ تھے اصل منتہائے مقصود قیام ریاست تھا نہ کہ اخلاق فاضلہ یہ تو صرف ذریعہ تھے بزور شمشیر حکومت الٰہیہ قائم کرنے کے۔ غور فرمایئے یہ انداز فکر خوارج کی ان الحکم الا للہ کی توضیحات کے کتنا مماثل ہے۔ اور کس طرح اسلامی طریق کار کو اشتراکی اور فاشی طریق کار کا ہم رنگ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر مستشرقین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ambitious وغیرہ ہونے کے الزامات لگاتے ہیں تو ان کا کیا قصور ہے۔ ایسی تحریریں ان کے الزامات کی تصدیق کرنے کے لئے کافی ہیں ؎

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ بامن ہرچہ کرد آں آشنا کرد

مثال کے طور پر ہم مودودی صاحب کے چند اقوال کا موازنہ قرآن کریم کی تعلیم سے کر کے دکھاتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ اپنے حبیب پاک صلے اللہ علیہ وسلم کو بشیر فرماتا ہے اور مومنین کو موعظہ حسنہ کی تلقین کرتا ہے۔ لیکن مودودی صاحب کہتے ہیں مومنین کی جماعت واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں ہوتی۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے لست علیہم بمصیطر یعنے تو لوگوں پر خدائی فوجدار نہیں ہے۔ لیکن مودودی صاحب فرماتے ہیں۔ مومنین کی جماعت خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے۔

قرآن کریم تو فرماتا ہے کہ جو ایمان لا کر کفر اختیار کرتا پھر ایمان لاتا ہے پھر کفر اختیار کرتا ہے پھر ایمان لاتا ہے اور پھر کفر کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کی مغفرت نہیں کرے گا اور اس کو جہنم کی سزا دے گا۔ لیکن مودودی صاحب کہتے ہیں کہ جو ایک دفعہ مسلمان ہو کر پھر کفر کی طرف لوٹ جاتا ہے اس کی گردن مار دینا عین اسلام ہے۔ پھر قرآن کریم تو فرماتا ہے جادلھم بالتی ھی احسن یعنی لوگوں کے ساتھ دین میں بحث مباحثہ بھی کرو تو احسن طریق اختیار کرو۔ لیکن مودودی صاحب کہتے ہیں مومنین جماعت کا فرض ہے کہ وہ طاقت حاصل کر کے کافروں کے ملک پر بلا وجہ ہلہ بول دیں اور اگر تبلیغ ان کو کی ہے تو اس بات کا بھی انتظار نہ کرو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ بس تہس نہس کر دو اور مومنین کی حکومت قائم کردو۔

اب غور فرمایئے ایسی ذہنیت "شرعی قانون" کا جو تصور بنائے گی وہ کیا ہوگا۔ غیر مسلم تو غیر مسلم اگر خود نیک خو اور سعید طبع مسلمان ایسے قانون کے تصور سے کانپ نہ اٹھے گی تو اور کیا ہو۔ یہ لوگ ہیں جو خلافت راشدہ کی مثالیں دے دیکر لوگوں کو شرعی قانون کے نفاذ کے مطالبہ پر ابھار رہے ہیں یہ تو خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ پاکستان میں سمجھدار لوگوں کی کمی نہیں ورنہ اس پاک زمین پر ہے گناہوں کے خون کی ندیاں بہ جائیں۔

پاکستان میں شریعت کا قانون کون نہیں چاہتا کون نہیں چاہتا کہ یہاں خلافت راشدہ کا راج ہو جائے مگر سوال یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی شریعت یا مودودی صاحب کی شریعت؟۔ پاکستان میں ایک فرد بھی شریعت کے خلاف نہیں ہے۔ یہ صرف ان لوگوں کا پراپگنڈا ہے جو فیج اعوج کے درباری ملاؤں کی خود ساختہ شریعت مسلمانوں پر ٹھونسنا چاہتے ہیں۔ آجکل کا تعلیم یافتہ مسلمان جو خود قرآن کریم کا مطالعہ کرتا ہے۔ یقیناً ان مولویوں سے شریعت کو زیادہ جانتا ہے جن کی ذہنیت فیج اعوج کے زیر اثر مسخ ہو چکی ہوئی ہے اور جو بغیر صحیح علم کے موجودہ مغربی فاشی تحریکوں سے متاثر ہو کر اسلام کے معنی بجائے سلامتی اور امن کے تشدد کے کرتے ہیں۔

کتنی ستم ظریفی ہے کہ تشدد والے تو امن امن پکار رہے ہیں۔ اور جن کے پاس امن وسلامتی کے خزانے ہیں وہ ان کو زیر زمین دفن کر کے اوپر پھنکارنے والا سانپ بن کر بیٹھ گئے ہیں نہ خود ان خزانوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور نہ دوسروں کو ان کے پاس پھٹکنے دیتے ہیں

الا

اس دہشتناک اور پر ہول فضا میں ایک دلکش آواز ہے جو گونج رہی ہے۔

اسلام امن ہے اور امن اسلام ہے

یہ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کی آواز ہے شور ڈالنے والے چاہیں جتنا شور ڈالیں۔ یہ آواز سب سے بلند ہو کر رہے گی۔ اور دنیا اسلام کی برکتوں سے بھرپور ——

عازمین حج کے لئے دعا

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ نیلا گنبد لاہور اس سال فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوگئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے لئے نیز دیگر سب عازمین حج کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں بخیریت ارض مقدسہ پہونچنے اور کامیابی سے یہ فریضہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

خاکسار محمد صدیق امرتسری مبلغ سیرالیون ٹیچر بہیرا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ اور حکومت پاکستان

معاندین کے ایک جعلی اشتہار کی حقیقت

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

(مندرجہ ذیل مضمون بصورت ٹریکٹ جامعہ احمدیہ احمد نگر نے شائع کیا ہے)

اس نام کی ہماری کوئی انجمن نہیں

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے معاندین جن غیر شریفانہ حرکات کا ارتکاب کر رہے ہیں ان کا تازہ نمونہ وہ جعلی اشتہار ہے جو "حضرت مسیح موعود کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام" کے عنوان سے "ناظم دعوت و تبلیغ انجمن خدام احمد علیہ السلام چنیوٹ ضلع جھنگ" کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے عوام الناس کو دھوکا دینے کے لئے یہ ساری کارروائی کی جا رہی ہے۔ تاکہ لوگ سمجھیں۔ کہ احمدیوں کی انجمن یہ اشتہار شائع کر رہی ہے۔ حالانکہ نہ اس نام کی احمدیوں کی کوئی انجمن ہے اور نہ ہی جماعت احمدیہ نے یہ اشتہار شائع کیا ہے مذہب کے نام پر اس قسم کی دھوکہ دہی صرف یہودیوں کا شیوہ تھا ہے۔ احمدیت کے دشمنوں کا یہ رویہ خود ان کے باطل پر ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ کیا کوئی شریف انسان پسند کرے گا۔ کہ عقائد کے اختلاف کی بنا پر اپنے مخالف کے نام سے سراسر جھوٹے اور جعلی اشتہار چھاپتا پھرے؟

اشتہار میں یہودیانہ تحریف کا نمونہ

اشتہار کے نیچے خاکسار مرزا غلام احمد مسیح موعود ۷ مئی ۱۹۰۷ء مطبوعہ میگزین پریس قادیان لکھ کر یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ یہ اشتہار گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشتہار ۷ مئی ۱۹۰۷ء کی نقل ہے۔ جسے "فرضی ناظم دعوۃ و تبلیغ" اب "پرتاپ پریس لائل پور" سے طبع کرا کر شائع کر رہے ہیں۔ یہ بھی سراسر دھوکہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۷ مئی ۱۹۰۷ء کو جو اشتہار شائع فرمایا ہے وہ بالکل اور چیز ہے اور زیر نظر اشتہار بالکل اور چیز۔ فرضی ناظم صاحب نے ۷ مئی ۱۹۰۷ء کے تین صفحہ کے اشتہار کو ایک صفحہ میں نقل کرنے میں انتہائی درجہ کی یہودیانہ تحریف سے کام لیا ہے۔ اور اپنے ناپاک مقصد اشتعال انگیزی کی خاطر اصل حقیقت کو چھپانے کی پوری کوشش کی ہے۔ ناظرین کرام! اگر اصل اشتہار اور چنیوٹ کے فرضی ناظم صاحب کے نقلی اشتہار کا موازنہ کریں گے تو بے ساختہ پکار اٹھیں گے کہ ناظم صاحب نے تحریف کرنے میں یہودیوں کے بھی کان کاٹ دیئے ہیں۔ اصل اشتہار کا آغاز یوں ہوتا ہے۔ "چونکہ میں دیکھتا ہوں کہ ان دنوں میں بعض جاہل اور شریر لوگ اکثر ہندوؤں میں سے اور کچھ مسلمانوں میں سے گورنمنٹ کے مقابل پر ایسی ایسی حرکتیں ظاہر کرتے ہیں۔ جن سے بغاوت کی بو آتی ہے۔" لیکن فرضی ناظم صاحب نے اپنی مزعومہ نقل کا آغاز یوں کیا ہے "چونکہ میں دیکھتا ہوں کہ بعض جاہل اور شریر لوگ مسلمانوں میں سے گورنمنٹ کے مقابل پر ایسی ایسی حرکتیں ظاہر کرتے ہیں۔ جن سے بغاوت کی بو آتی ہے۔" ناظرین غور فرمائیں کہ کیا اس تحریف سے ظاہر نہیں کہ اس نقلی اشتہار کا شائع کرنے والا کوئی ہندو زادہ یا کم از کم ہندوؤں کا زرخرید ہے جو ان کے اشارہ پر اس قسم کی تحریف کر کے مسلمان کہلانے والوں میں تفرقہ اور اشتعال پیدا کرنا چاہتا ہے؟ ع

قیاس کن ز گلستان من بہار مرا

اسلام کا مسئلہ جہاد اور جماعت احمدیہ

پھر ناظم صاحب کے نقلی اشتہار کے آخری حصہ کی بدترین تحریف سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ کسی خطرناک دشمن اسلام کا شائع کردہ ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بعض غلط کار علماء کے اپنے غیر شرعی اور خود ساختہ "جہاد" (یعنی غیر مسلموں کو جبر سے اسلام میں داخل کرنے اور کافروں کو بلاوجہ قتل کرنے) کے متعلق تحریر فرمایا تھا کہ:-

"میری نگاہ میں اس سے بدتر اسلام کو بدنام کرنے والا اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ جس دین کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے خدا نے معجزات دکھلائے اور دکھلا رہا ہے۔ ایسے دین کو (مزعومہ) جہاد کی کیا ضرورت ہے۔ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ظالم لوگ اسلام پر تلوار کے ساتھ حملہ کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ اسلام کو تلوار کے ذریعہ سے نابود کر دیں۔ سو جنہوں نے تلواریں اٹھائیں وہ تلوار سے ہی ہلاک کئے گئے سو وہ جنگ صرف دفاعی جنگ تھی۔"

اس عبارت میں اسلام کا دفاع کرتے ہوئے صحیح اسلامی جہاد یا دفاعی جنگ کو پیش کیا گیا ہے اور اسلام کی قوت قدسیہ کو بدنام کرنے والے فرضی اور غیر اسلامی جہاد کی مخالفت کی گئی ہے۔ اس عبارت کو جو ناظم "اسلام میں جو جہاد کا مسئلہ ہے میری نگاہ میں اس سے بدتر اور کوئی مسئلہ نہیں ہے" کے الفاظ سے ادا کرے۔ کیا اس کے بددیانت اور دشمن اسلام ہونے میں کسی مسلمان کو شبہ ہو سکتا ہے؟

جماعت احمدیہ اور حکومت برطانیہ

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۷ مئی ۱۹۰۷ء کے اشتہار میں انگریزی سلطنت کے قیام امن اور آزادی مذہب کے تعلق میں جماعت احمدیہ کو فرمایا کہ:-

"تم تمام اسلامی مخالف علماء کے فتوؤں کے رو سے واجب القتل ٹھہر چکے ہو سو خدا تعالےٰ کا یہ فضل اور احسان ہے کہ اس گورنمنٹ نے ایسا ہی تمہیں اپنے سایہ پناہ کے نیچے لے لیا۔ جیسا کہ نجاشی بادشاہ نے جو کہ عیسائی تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو پناہ دی تھی میں اس گورنمنٹ کی کوئی خوشامد نہیں کرتا جیسا کہ نادان لوگ خیال کرتے ہیں نہ اس سے کوئی صلہ چاہتا ہوں۔ بلکہ میں انصاف اور ایمان کے رو سے اپنا فرض دیکھتا ہوں کہ اس گورنمنٹ کی شکر گزاری کروں اور اپنی جماعت کو اطاعت کے لئے نصیحت کرتا ہوں۔"

جعلی اشتہار کے شائع کنندہ فرضی ناظم صاحب نے اس ساری عبارت کو حذف کر دیا ہے تا لوگوں پر یہ ظاہر نہ ہو جائے کہ جماعت احمدیہ کا مسلک موجودہ عیسائی سلطنت کے متعلق بالکل وہی تھا۔ جو صحابہ رضی اللہ عنہم کا عیسائی بادشاہ نجاشی کے متعلق تھا۔ جس نے انہیں پناہ دی اور امن دیا۔ کیا اس واضح عبارت کو حذف کر کے صرف یہ کہتے پھرنا کہ جماعت احمدیہ تو انگریزی سلطنت کو رحمت و برکت سمجھتی تھی۔ دیانتداری ہے؟ کیا اس قسم کی کتربیونت کوئی خدا ترس انسان کر سکتا ہے۔

جمعیۃ العلماء کا غیر مسلم حکومت کے متعلق فتویٰ

آج بھی جو غیر مسلم سلطنت مسلمانوں کو امن دے گی مسلمان اس کے وفادار اور اطاعت گذار ہوں گے اسی اصل کے ماتحت قائد اعظم مرحوم نے ہندوستانی یونین میں بسنے والے کروڑوں مسلمانوں کو تلقین فرمائی تھی۔ کہ وہ ہندوستان کی ہندو حکومت کے دل سے وفادار رہیں اور اس کی اطاعت کریں ابھی تازہ بات ہے کہ ہندوستان کی حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے مسلمانوں کی طرف سے جمعیۃ العلماء ہند کے آرگن اخبار الجمعیۃ نے لکھا ہے۔ کہ:-

"جو حکومت اقلیتوں کے جان و مال آبرو اور شہری حقوق کی محافظ بنے اور اس کا سلوک اُن کے ساتھ مساویانہ اور منصفانہ ہو وہ یقیناً اس قابل ہے کہ اسے دونوں ہاتھوں سے دعا دی جائے اور اس پر جانِ عزیز تک قربان کر دی جائے۔ مثل مشہور ہے۔ کہ اندھے کو کیا چاہیئے؟ دو آنکھیں! اقلیتوں کو کیا چاہیئے؟ امن حُسن سلوک اور جان و مال کی حفاظت اس سے زیادہ غریب اقلیتوں کو کچھ نہیں چاہیئے۔ انہیں اگر امن اور تحفظ مل گیا تو سب کچھ مل گیا۔ اس نعمت کے بدلہ میں وہ ایسی حکومت پر اپنی جان تک نثار کر سکتی ہیں۔"

(الجمعیۃ دہلی ۱۵ مئی ۱۹۵۰ء)

ان حالات میں ظاہر ہے کہ جعلی اشتہار شائع کرنے والے ناظم کا مقصد صرف غلط فہمی اور اشتعال پیدا کرنا ہے۔ مذہبی تحقیق یا حق جوئی اس کا ہرگز منشاء نہیں۔

سلطنت پاکستان اور جماعت احمدیہ

چنیوٹ کے ناظم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشتہار ۷ مئی ۱۹۰۷ء میں سے بعض ناقص اور ادھورے فقرے درج کر کے یہ ثابت کرنا چاہا ہے کہ احمدیوں کے لئے کسی مسلمان سلطنت میں امن نہیں ہے اور مولویوں نے ان کو واجب القتل قرار دیدیا ہے۔ یہ درست ہے کہ فیج اعوج کے اس دور میں قرآن مجید اور احادیث کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے خلاف مولویوں نے ظالمانہ فتوے دیئے تھے اور انہیں ہر قسم کے تشدد کا نشانہ بنانے کی عوام اور حکام کو تلقین کی تھی اور بعض ناعاقبت اندیش حکمرانوں نے ان علماء کی باتوں پر عمل کر کے بہت سے مظالم روا بھی رکھے تھے اور احمدیوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا تھا۔ اسی حالت کا ذکر اشتہار ۷ مئی ۱۹۰۷ء میں ہے۔ مگر اب اوّل تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے تشدد پسند اور حریت ضمیر کے دشمن مولویوں کو حکومت میں دخل نہیں ہے دوم اب وہ حالات بہت حد تک تبدیل ہو چکے ہیں اگر یہ مولوی لوگ اس قسم کی اشتعال انگیزی میں کامیاب ہو جائیں۔ تو کیا وہ اسلام کی پاکیزہ اور روشن تعلیمات کو بدنام کرنے والے نہ ہوں گے۔ اب اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل سے سب سے بڑی اسلامی سلطنت پاکستان عطا فرمائی ہے۔ جسے اسلام کی صحیح تعلیمات کا نمونہ بننا ہے اور اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سلطنت کو صحیح معنوں میں اسلام کی علمبردار سلطنت

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمائے سوء کے فتاویٰ کفر کی حقیقت

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب۔ مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

۸؍ اگست ۱۹۵۰ء کے "آزاد" میں صفحہ ۳ پر "الشہاب" کا نمایاں عنوان قائم کر کے محترم گورنر صاحب پنجاب پر ناراضگی کا اظہار کیا گیا ہے کہ کیوں انہوں نے علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی کی کتاب "الشہاب" کی تمام کاپیاں اور اس کے اقتباسات بحق حکومت ضبط کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ اس نوٹ میں "آزاد" نے حسب عادت از حد جھوٹ سے کام لیا ہے۔ مثلاً لکھا ہے کہ مولانا نے یہ رسالہ ان دنوں لکھا تھا جب انگریزوں نے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دو مریدوں کو افغانستان میں جاسوس بنا کر بھیجا تھا۔ مگر حکومت افغانستان نے انہیں ارتداد کے جرم میں سنگسار کر دیا۔

ہم حیران ہیں کہ احراری جھوٹ بولنے پر اس قدر دلیر کیوں ہو گئے ہیں۔ تمام دنیا جانتی ہے کہ جماعت احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے۔ اور اس کا مقصد ہی اعلائے کلمۂ حق ہے۔ اور اس غرض کے لئے ہمارے مبلغین تمام دنیا میں تبلیغ کر رہے ہیں۔ افغانستان میں بھی ہمارے مبلغین جاتے رہے۔ چنانچہ ۱۹۲۴ء میں جب امیر امان اللہ خان نے ہمارے دو مجاہدین کو شہید کر دیا۔ تو نہ صرف کابل کے شریف مسلمانوں نے بلکہ تمام دنیا کی مہذب حکومتوں اور افراد نے حکومت کے اس قاتلانہ فعل پر اظہار نفرت کیا تھا۔ اب ایسے بے نفس شہداء کو انگریزوں کا جاسوس قرار دینا حد درجہ کی ظالمانہ جسارت نہیں تو اور کیا ہے؟ حیرت ہے کہ احراری بالکل سفید جھوٹ بولتے ہیں۔ مگر انہیں ذرا بھر تکلیف اور ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی۔ ان کے دلوں میں سے نیکی اور بدی کا احساس بالکل مٹ چکا ہے وہ افترا پردازی کرتے ہیں مگر خدا تعالےٰ کے محاسبہ سے بالکل نہیں ڈرتے۔

مولانا شبیر احمد عثمانی کی کتاب "الشہاب" جس کے اقتباسات کی اشاعت بھی حکومت نے قابل اعتراض قرار دی ہے۔ "آزاد" نے پھر اسی کتاب میں سے ایک اقتباس شائع کیا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کی طرف یہ بات منسوب کی ہے کہ من بدّل دینہ فاقتلوہ کہ جس نے اپنا دین بدل دیا اسے قتل کر دو۔ ہمیں اس مضمون میں اس سے بحث نہیں کہ مسلمان کی کیا تعریف ہے؟ مرتد کسے قرار دیا جا سکتا ہے۔ اور یہ حدیث صحت اور روایت کے لحاظ سے مستند ہے یا غیر مستند۔ نیز قرآن مجید کے نصوص کے ساتھ ٹکراتی ہے یا نہیں؟ اس وقت ہم حکومت اور تمام مسلمان شرفا کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ اگر ان میں ابن الوقت اور گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والے علماء کے فتوؤں پر عمل کیا جاتا۔ تو دنیا میں ایک بھی مسلمان نہ ملتا۔ تمام کے تمام ان فتووں کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر چکے ہوتے۔ چنانچہ ذیل میں ہم ان کے چند فتوؤں کو پیش کرتے ہیں

(۱) غیر مقلدین یعنی وہابی فرقہ کے لوگ نہ صرف کافر بلکہ مرتد ہیں:

"تقلید کو حرام اور مقلدین کو مشرک کہنے والا شرعاً کافر بلکہ مرتد ہوا۔"

(انتظام المساجد باخراج اہل الفتن من المساجد)

(۲) غیر مقلدین کے کفر و ارتداد پر مہر تصدیق ثبت نہ کرنے والے:

"علماء اور مفتیان پر لازم ہے کہ بمجرد مسموع ہونے ایسے امر کے اس کے کفر اور ارتداد کے فتوے دینے میں تردد نہ کریں ورنہ زمرہ مرتدین میں یہ بھی داخل ہوں گے۔" (دیکھو کتاب مذکور صـ)

(۳) مقلدین یعنی اہل سنت والجماعت نہ صرف کافر بلکہ مشرک ہیں:

"کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ان مسائل میں (اول) یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کا حاضر ناظر جان کر ورد کرنا جائز ہے یا نہ۔ اور اس ورد کا پڑھنے والا کیسا ہے وغیرہ

الجواب۔ جس کا یہ عقیدہ ہے وہ مشرک ہے۔ جو شخص مجوز اور مفتی ان امور کا ہو وہ رأس المشرکین ہے۔ اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔ اس طرح کا اعتقاد رکھنے والا چاروں مذہب میں کافر اور مشرک ہے۔"

(دیکھو مجموعہ فتاوے صـ۵۲ مطبوعہ صدیقی لاہور)

(۴) مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی اور مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی وغیرہم تمام مسلمانوں کے نزدیک مرتد ہیں۔

کلھم مرتدون باجماع الاسلام

(دیکھو حسام الحرمین صـ۱۰۰ مصنفہ مولوی احمد رضا خان سرگروہ علماء بریلی)

نوٹ:۔ اس فتوے پر علماء حرمین شریفین اور مفتیوں اور قاضیوں کے دستخط اور مہریں ثبت ہیں وجوہ تکفیر تین بیان کی گئی ہیں (۱) ختم نبوت کا انکار (۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین (۳) امکان کذب باری۔ کتاب حسام الحرمین میں مذکورۃ الصدر علماء کو نہ صرف مرتد کہا گیا ہے بلکہ صـ۱۱۳ پر یہ بھی لکھ دیا ہے کہ

"جو ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔"

(۵) حضرت مولانا اسمٰعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کافر اور مرتد ہیں۔

لکھا ہے:۔

"فلا شك ولا شبهة فی کفرہ وردته وکفر معاونته ومن شك فی کفرہ وردته کفر"

ترجمہ "اس (یعنی حضرت اسمٰعیل شہید مرحوم ناقل) کے کفر اور اس کے مددگاروں کے کفر و ارتداد میں نہ شک ہے نہ شبہ۔ بلکہ جو اس کے کافر اور مرتد ہونے میں شبہ کرے۔ وہ بھی کافر ہے۔"

(۶) سر سید احمد خان مرحوم بانی یونیورسٹی علیگڑھ نہ صرف کافر اور مرتد بلکہ واجب القتل بھی ہیں۔

(ا) "اس شخص کی اعانت کرنی اور اس سے علاقہ اور رابطہ پیدا کرنا ہرگز درست نہیں اصل میں یہ شخص شاگرد مولوی نذیر حسین وہابی بنگالی دہلوی غیر مقلد کا ہے۔ یہ شخص بسبب تکذیب آیات قرآنی کے مرتد ہو کر ملعون ابدی ہوا اور مرتد ہوا۔ ایسا مرتد کہ بلا قبول اسلام اسلامی عملداری میں جزیہ دیکر بھی نہیں رہ سکتا۔ مگر اہل کتاب اور ہنود وغیرہ جزیہ دے کر اسلامی عملداری میں رہ سکتے ہیں۔ گویا یہ سخت کافر و مرتد ہوا۔"

(انتظام المساجد صـ۱۳-۱۵ مصنفہ مولوی محمد لدھیانوی)

(ب) مولانا حالی مرحوم نے سر سید مرحوم کی سوانح "حیات جاوید" کے نام سے لکھی ہے۔ اس میں سر سید پر جو فتوے لگائے گئے ہیں انہیں مولانا حالی نے بطور نمونہ درج کیا ہے۔ آپ "حیات جاوید" حصہ دوم صـ۲۷۸ پر لکھتے ہیں:۔

"ان میں (یعنے پنجاب و ہندوستان کے رسائل اور اخبارات میں۔ ناقل) سر سید کو ملحد۔ لامذہب۔ کرسٹان۔ نیچری۔ دہریہ۔ کافر۔ دجال اور کئی کئی خطاب دیئے گئے ان کے کفر کے فتووں پر شہر شہر اور قصبہ قصبہ کے مولویوں سے مہریں اور دستخط کروائے گئے۔ یہاں تک کہ جو لوگ سر سید کی تکفیر پر سکوت اختیار کرتے تھے ان کی بھی تکفیر ہونے لگی۔"

(حیات جاوید حصہ دوم صـ۲۷۸)

نیز صفحہ ۲۷۸ پر مکہ معظمہ کے اربعہ مذاہب کے مفتیوں کے فتوے کا خلاصہ لکھا ہے۔

"یہ شخص ضال اور مضل ہے بلکہ ابلیس لعین کا خلیفہ ہے کہ مسلمانوں کو اغوا کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور اس کا فتنہ یہود و نصاریٰ کے فتنہ سے بھی بڑھ کر ہے خدا اس کو سمجھے۔ ضرب (مارنا) اور حبس (قید کرنا) سے اس کی تادیب کرنی چاہیئے۔ اگر وارد اسلام میں کوئی صاحب عزت ہو۔"

اسی صفحہ پر مدینہ منورہ کا فتوے لکھا ہے کہ

"جو کچھ درمختار اور اس کے حواشی سے معلوم ہوتا ہے اس کا ماحصل یہ ہے کہ یہ شخص یا تو ملحد ہے یا شرع سے کفر کی جانب مائل ہو گیا ہے۔ یا زندیق ہے کہ کوئی دین نہیں رکھتا یا وہابی ہے ..... اگر گرفتاری سے پہلے توبہ کر لے تو قتل نہ کیا جائے ورنہ اس کا قتل واجب ہے دین کی حفاظت کے لئے اور والیۃ الامر پر واجب ہے کہ ایسا کریں۔"

پھر صـ۲۸۸ پر حرمین شریفین کا علی گڑھ کے متعلق فتوے درج ہے کہ

"یہ مدرسہ جس کو خدا برباد اور اسکے بانی کو ہلاک کرے۔ اس کی اعانت جائز نہیں اگر یہ مدرسہ بنکر تیار ہو جائے تو اس کو منہدم کرنا اور اس کے مددگاروں سے سخت انتقام لینا واجب ہے۔"

حضرات! ان فتوؤں کو ملاحظہ فرمائیے۔ اور پھر علماء سوء کے کارناموں کی داد دیجئے۔ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ اگر ان کے ہاتھ میں حکومت ہوتی تو صفحہ ہستی پر ایک بھی مسلمان زندہ نظر نہ آتا۔ تمام کے تمام ان علماء کے فتووں کی نذر ہو چکے ہوتے۔

سر سید مرحوم پر جو فتوے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ تک سے منگوائے گئے ہیں۔ اگر ان پر خدا نخواستہ عمل ہو جاتا۔ تو نہ کوئی مسلمان اعلےٰ تعلیم حاصل کرتا۔ نہ اسے سیاست سے واقفیت ہوتی۔ نہ حکومت کے اداروں میں مسلمان رسوخ حاصل کر سکتے۔ نتیجہ یہ ہوتا کہ کب کے شودر بنکر ہندوؤں کے غلام بن چکے ہوتے۔ اور نہایت ادنےٰ خدمتیں ان کے سپرد کی جاتیں۔ خدا بھلا کرے سر سید کا انہوں نے علی گڑھ کالج تیار کر کے مسلمانوں پر بہت بڑا احسان کیا۔

کاش حکومت پاکستان ان حقائق پر غور کرے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریڈیو پاکستان

ریڈیو پاکستان کا ادارہ ایک کنٹرولر کے زیر نگرانی ہے۔ اور اس کا صدر دفتر کراچی میں قائم ہے۔ ریڈیو پاکستان کا تمام سامان سرکاری ملکیت ہے۔ اور اس کے مصارف کے لئے ہر سال رقوم منظور کی جاتی ہیں۔

ریڈیو پاکستان کے چار علاقہ جاتی اسٹیشن کراچی لاہور۔ پشاور اور ڈھاکہ میں ہیں۔ ان کے علاوہ خبروں کا ایک مرکزی ادارہ۔ بیرونی سروسوں اور مانیٹرنگ (MONITORING) کا ایک ڈائرکٹریٹ اور عملہ کو تربیت دینے کا ایک ڈائرکٹریٹ بھی موجود ہے۔ ہر علاقہ جاتی اسٹیشن کی ایک مشاورتی کمیٹی ہے جو پروگراموں کی منصوبہ بندی میں مشورہ اور مدد دیتی ہے۔

پروگرام

ریڈیو پاکستان متعدد زبانوں میں مختلف قسم کے پروگرام نشر کرتا ہے۔ اس کے خاص پروگرام یہ ہیں تقریریں۔ موسیقی مذاکرے۔ تھیٹر پروگرام۔ خواتین اور بچوں کے پروگرام وغیرہ شامل ہیں۔ اردو میں ہوتے ہیں۔ خبریں۔ اردو اور انگریزی نیز علاقہ جاتی زبانوں یعنی بنگالی پشتو اور کشمیری میں نشر کی جاتی ہیں۔ علاقہ جاتی اسٹیشن مقامی خبریں اور اوقات وغیرہ بھی نشر کرتے ہیں۔

ریڈیو پاکستان کا مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ اشخاص مفید پروگراموں کے ذریعہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران میں اور اس کے بعد ریڈیو پاکستان نے لاکھوں خانماں برباد مہاجرین کے لئے نہایت مفید اور اہم قومی خدمت انجام دی۔

جہاں تک موسیقی کا تعلق ہے۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستانیوں کی فطری ذہنیت کے مطابق ایک ایسے طرز کی موسیقی کو رواج دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ جو عوامی موسیقی اور قدیم اسلامی روایات پر مبنی ہو گی۔ حسب توقع تقسیم کے بعد پروگراموں کی عام شکل کافی بدل گئی۔ اب ہمارے قومی پروگرام۔ ہماری ثقافت۔ اسلامی تاریخ اور ہمارے ہم وطنوں کی ضروریات کی روشنی میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اس امر کی بھی مخلصانہ کوشش رہتی ہے۔ کہ سامعین ان پروگراموں کے ذریعہ . . . . اور موجودہ اقتصادی اور معاشرتی سائنس کی معلومات حاصل کریں۔ اس غرض سے ممتاز اساتذہ اور ماہرین ان مضامین پر تقریریں نشر کرنے کے لئے بلائے جاتے ہیں۔ تمام پروگراموں کا بنیادی مقصد قوم کی تعمیر اور عوام کو عام حالات سے باخبر رکھنا ہے تاکہ وہ ملک کی جمہوری زندگی میں حصہ لینے کے لئے باعمل شہری بن سکیں۔

سامان کی کمی اور دیگر مشکلات کے باوجود ریڈیو پاکستان نے گذشتہ تین سال میں اسٹوڈیو کے باہر ڈیڑھ ہزار نشریات کا انتظام کیا۔ جن میں جشن استقلال ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بابائے قوم کے انتقال پر ملال دیگر ممتاز قائدین کے دوروں اور اعلیٰ حضرت ہمایونی شہنشاہ ایران کے دورہ کے سلسلہ میں نشریات بھی شامل ہیں۔

ہماری غیر ملکی سروسیں فی الحال عربی۔ فارسی افغان فارسی اور برمی زبانوں میں نشر کی جاتی ہیں۔ اپریل ۱۹۵۰ء میں مشرقی افریقہ کے لئے ایک تجرباتی سروس بھی شروع کی گئی ہے۔ مزید برآں انڈونیشین اور ترک زبانوں میں بھی سروسیں شروع کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

تقسیم کے بعد پاکستان کو پشاور۔ لاہور اور ڈھاکہ میں صرف تین کم طاقت کے میڈیم ویو ٹرانسمیٹر حاصل ہوئے تھے۔ نشریات کے سلسلے میں مختلف اہم اور فوری ضروریات ہمارے سامنے تھیں۔ لہٰذا مائیکروفون سے لے کر ایریل تک ہر قسم کی مشینری خریدنے کے لئے ڈائرکٹر آف انجینئرنگ غیر ممالک بھیجے گئے۔ سامان کی کمی کے ساتھ ساتھ ٹرانسمیٹر لگانے کی جگہ کی بھی مشکلات موجود تھیں بہر حال ان تمام مشکلات کے باوجود کراچی میں پاکستان کی پہلی سالگرہ کے لئے ایک فوری ضرورت کا براڈکاسٹنگ اسٹیشن بیرکس میں قائم کیا گیا بعد ازاں مشرقی اور مغربی پاکستان میں ریڈیو کا سلسلہ قائم کرنے کے لئے ڈھاکہ کی موجودہ عمارت میں ایک شارٹ ویو ٹرانسمیٹر لگانے کی غرض سے ایک نئے حصہ کا اضافہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ ۱۰ کلوواٹ کا ایک میڈیم ویو ٹرانسمیٹر بھی لگایا گیا۔

کراچی میں ٹرانسمیٹروں کے لئے عمارت اپریل ۱۹۴۹ء میں مکمل ہو سکی۔ اور ہمارا پہلا بڑی طاقت والا ۵۰ کلوواٹ کا شارٹ ویو ٹرانسمیٹر نصب کیا گیا عظیم مشکلات کے باوجود یہ ٹرانسمیٹر پاکستان کی دوسری سالگرہ کے موقعہ پر یعنی ۱۴ اگست ۱۹۴۹ء کو کام میں آنے لگا۔ اور اس تاریخ سے تمام علاقہ جاتی اسٹیشنوں کے لئے دار الحکومت سے خبروں کی ایک مرکزی ایجنسی کام کرنے لگی۔ ساتھ ہی ساتھ مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک۔ ایران۔ افغانستان اور برما کے لئے بھی نشریات شروع ہو گئیں۔ اس کے بعد ۲۵ دسمبر ۱۹۴۹ء کو دوسرا ۵۰ کلوواٹ کا شارٹ ویو ٹرانسمیٹر کام کرنے لگا جس سے ہماری غیر ملکی سروسوں نیز کراچی سے ملکی سروسوں کے رقبہ میں کافی اضافہ ہو گیا۔

لاہور اسٹیشن میں اب کم طاقت کے ایک شارٹ ویو ٹرانسمیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جو تقریباً ۲ سو میل کے علاقہ کے لئے کام کرتا ہے۔ ڈھاکہ اسٹیشن بھی میڈیم اور شارٹ ویو ٹرانسمیٹروں پر پروگرام نشر کرتا ہے کراچی میں براڈکاسٹنگ ہاؤس زیر تعمیر ہے۔ اور اس کے اوائل ۱۹۵۱ء تک مکمل ہو جانے کی توقع ہے۔

مطبوعات

ریڈیو پاکستان دو پندرہ روزہ پروگرام کے رسالے شائع کرتا ہے۔ پاکستان کالنگ (PAKISTAN CALLING) انگریزی میں اور آہنگ اردو میں اس طرح کا ایک بنگالی پندرہ روزہ رسالہ عنقریب شائع ہونا شروع ہو گا۔ عربی پروگراموں کے متعلق ایک ماہانہ بلیٹن یکم اگست ۱۹۵۰ء سے شائع ہو رہا ہے۔

بقیہ صفحہ ۴

بنائے۔ آمین ثم آمین

حکومت اور شرفا سے ضروری درخواست

بالآخر یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ قائد اعظم مرحوم نے مسلمان کہلانے والوں کے اتحاد کے اصول کو مستحکم پکڑ کر سلطنت پاکستان بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے اور جس اصول پر مسلم لیگ کی بنیاد قائم ہے۔ بعض لوگ اور بعض طبقے اس زریں اصل کو اپنی مشئوم اغراض کی خاطر یا اپنے ہندو آقایان نعمت کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے برباد کرنا چاہتے ہیں اور چنیوٹ کے فرضی ناظم صاحب کا یہ جعلی اور محرف اشتہار بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم

حکومت اور ملک کے بہی خواہ سمجھدار انسانوں سے درخواست ہے کہ وہ اس قسم کی تخریبی کارروائیوں کو پنپنے نہ دیں۔ تا وہ کل کو ملک کے امن کو برباد کرنے کا موجب ثابت نہ ہوں۔ اللہ تعالےٰ مسلمانوں کی صحیح راہنمائی فرمائے۔ اور اپنی عطا فرمودہ سلطنت کو مستحکم اور مضبوط ترین سلطنت بنا دے۔ آمین یا رب العالمین۔

ہر مرحلہ پر جماعت احمدیہ نے پاکستان کی تائید کی

اگرچہ جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے اور تبلیغ اسلام اس کا شعار ہے اور اکناف عالم میں اس کے تبلیغی مراکز ہیں۔ تاہم اس جماعت نے مسلمانوں کی بھلائی اور بہبودی کے ہر کام میں ہمیشہ ہی مقدور بھر حصہ لیا ہے۔ پاکستان کے قیام و استحکام کے سلسلہ میں اس جماعت کی مساعی ناقابل فراموش ہیں۔ پاکستان بننے سے پہلے جب غیر مسلموں نے کہا کہ احمدی جماعت پاکستان بنانے کی تگ و دو کے ذریعہ اپنے لئے مشکلات پیدا کر رہی ہے۔ کیونکہ کل کو دوسرے فرقوں کے مسلمانوں کی اکثریت انہیں اپنے مظالم کا نشانہ بنائے گی۔ تو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا:-

"ہم پاکستان کی حمایت اس لئے کرتے کہ وہ مسلمانوں کا جائز حق ہے۔ اور انہیں ملنا چاہیئے۔ اور اگر حق کی تائید میں ہمیں پھانسی پر بھی لٹکا دیا جائے تو یہ ہمارے لئے موجب سعادت ہو گا"

(اخبار الفضل قادیان ۱۹ مئی ۱۹۴۷ء)

۲۔ ان حالات میں فرضی ناظم صاحب چنیوٹ کا بے موقعہ اور تحریف شدہ اشتہار کے ذریعہ عوام کو بلا وجہ مشتعل کرنا سخت نا روا ہے۔ اسلام کے پاکیزہ اصول اور اخلاق فاضلہ کے تقاضے تو یہ ہے ایک طرف ناظم صاحب کا یہ طریق تو تمام انسانیت کے بھی منافی ہے۔ والی اللہ المشتکی

(ابو العطا جالندھری) ۱۵ جولائی

المشتہر:- ناظم نشریات جامعہ احمدیہ احمد نگر۔ ضلع جھنگ

تصحیح

حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق میرا جو نوٹ الفضل میں شائع ہوا تھا۔ اس میں بعض اغلاط رہ گئی ہیں۔

صفحہ ۲ کے دوسرے کالم میں مکان کا پتہ شائد نہیں چھپا حضرت اقدس لاہور میں محبوب رائیوں کے مکان میں فروکش تھے اور اسی صفحہ کے تیسرے کالم میں ۲۵ مئی ۱۸۹۲ء غلط ہے۔ صحیح ۲۵ دسمبر ۱۸۹۲ء ہے۔ میں نے اس رجسٹر میں آخری اندراج ۲۵ دسمبر ۱۸۹۲ء کا لکھا ہے (خاکسار عرفانی کبیر از سکندر آباد)

دعائے مغفرت:- ۲۲/۵ محترمہ لطیفن بیگم صاحبہ اہلیہ میاں عبد اللطیف صاحب مہاجر انبالوی حال ملازم ڈپو سرگودہا تو ام بچے پیدا ہونے کے بعد وفات پا گئیں احباب ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

(خاکسار غلام رسول نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوست فوراً اپنی زمین حاصل کر لیں

جیساکہ احباب کی اطلاع کے لیئے بار بار اعلان کیا جاچکا ہے ربوہ دار الہجرت میں دو محلہ جات یعنی محلہ "الف" و محلہ "ص" میں الاٹمنٹ شروع ہے۔ اس کے علاوہ اب محلہ "ب" میں بھی الاٹمنٹ شروع کر دی گئی ہے۔ محلہ الف چنیوٹ سے ربوہ کو آتے ہوئے سڑک کے دائیں طرف واقع ہے اور آب وہوا اور دریا کے قرب کے لحاظ سے نہایت عمدہ جگہ ہے۔ اس وقت تک متعدد دوست اس محلہ میں نشانات حاصل کر چکے ہیں اور ایک مکان تعمیر بھی ہو چکا ہے۔ باقی احباب مکانات کی تعمیر بھی ہو چکا ہے۔ باقی احباب مکانات کی تعمیر کی تیاری کر رہے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ محلہ انشاء اللہ آباد ہو جائے گا محلہ ب ریلوے لائن اور پکی سڑک کے درمیان محلہ الف کے مغرب میں ہائی سکول اور کالج کے بالکل قریب واقع ہے۔ ۱۰ مرلے اور ایک کنال کے خریدار احباب کو چاہیئے کہ وہ ان ہر دو محلوں میں خود تشریف لا کر یا کسی مختار کے ذریعہ الاٹمنٹ کروالیں۔ ورنہ بعد میں موزوں قطعہ نہ ملنے کا شکوہ بے جا ہوگا۔

اسی طرح محلہ ص میں بھی جو ربوہ سے سرگودہا جانے والی سڑک کے بائیں طرف مسجد مبارک اور قصر خلافت کے قریب ہی جانب مغرب واقع ہے۔ الاٹمنٹ شروع ہے اس میں دو اور چار کنال سے کم کے قطعات نہیں ہیں۔ دو اور چار کنال کے خریدار احباب کو چاہیئے کہ خود تشریف لا کر یا کسی مختار کے ذریعہ الاٹمنٹ حاصل فرمالیں۔

عبدالرشید قریشی اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ دار الہجرت

درخواستہائے دُعاء

(۱) میری والدہ صاحبہ اور ماموں اکثر بیمار رہتے ہیں۔ نیز میرے چچا جان شیخ غیبی نادر صاحب پر بعض دشمنوں نے سازش کر کے ملازمت سے علیحدہ کروا دیا ہے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ و دینی و دنیاوی ترقی نیز بہتر روزگار کے لیئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار نور الحق دفتر اینی سنڈیکیٹ ربوہ
حال ناصر آباد سندھ

(۲) چودھری رحمت علی صاحب کلرک۔ مہر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ کے مقدمہ میں آئندہ تاریخ پیشی ۲/۹ مقرر ہوئی ہے۔ مقدمہ ختم ہونے کے قریب ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ باعزت بری فرمائے۔ آمین۔ چودھری محمد شریف پریذیڈنٹ فیروز والہ

میرے بڑے بھائی ڈاکٹر چودھری محمد خاں ضلع ملتان کھانسی اور بخار کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ محمد سلیم احمد علی پور ضلع ملتان

دونوں جہاں میں
فلاح پانے کی راہ
کارڈ آنے پر
مُفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

استہار بمشتہر حاضری مدعا علیہم
زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب مرزا عبداللہ جان صاحب سینئر سب جج بہادر مردان

مقدمہ ۸ بابت سال ۱۹۵۰ء

محمد علی ولد حاجی دوست محمد خان قوم افغان ساکن زدہ باب گڑھی باندہ مدعی

بنام ۳ فرم سربدیال گنگا بشن کمیشن ایجنٹس تخت بھائی ضلع مردان مدعا علیہم

دعویٰ دلاپانے مبلغ ۱۷۹۵/ روپیہ بروئے رقعہ تحریری ۳۰/۱/۴۷

اشتہار بنام فرم سربدیال گنگا بشن کمیشن ایجنٹس تخت بھائی ضلع مردان بذریعہ سربدیال مالک حصہ دار فرم مذکور ساکن تخت بھائی مردان مدعا علیہ

مقدمہ عنوان بالا میں فرم مدعا علیہ کی تعمیل سمن معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا فرم مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ برائے پیروی و جواب دہی اصالتاً یا وکالتاً یا مختارتاً بتاریخ ۶/۱۰/۵۰ کو بوقت ۷ بجے صبح حاضر بعدالت ہذا ہو جاوے۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ کی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۸/۸/۵۰ کو بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ..... مہر عدالت .....

پیاری پاک
مستورات کی جوانی اور تندرستی
ان امراض کو
فاسد خون
کی اصلاح
عورتوں کی بیماریوں کے لیئے

تیل وکھل بنولہ

ہمارے کارخانہ سے ہر وقت عمدہ تیل وکھل بنولہ خالص فروخت مل سکتی ہے۔ کاروباری احباب خاص کر ہندوستان سے کھل کا کاروبار کرنے والوں کیلئے نادر موقعہ ہے تاجر صاحبان کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جائے گی

کارخانہ سندھ ویجی ٹیبل آئیلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کو لمیٹڈ گوجرہ ضلع لائلپور

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہے۔

موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے

چودھری سردار خان مینجر جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ فلسطین کے ساتھ ساری دنیائے اسلام کا تعلق ہے

دمشق میں چودھری محمد ظفر اللہ خان کا بیان

دمشق ۲ ستمبر۔ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے جو یہاں شامی حکومت کے مہمان ہیں کہا ہے کہ حفاظتی کونسل کی جو نشست مصر خالی کر رہا ہے اس کے متعلق کسی طرح کا اختلاف نہیں ہونا چاہیئے

چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے بتایا کہ جس نشست کے امیدوار لبنان اور ترکی دونوں ہی ہیں۔ وہ مشرقی وسطی اور مشرق قریب کی نمائندگی کرنے والی نشست ہے۔ یہ انہیں سمجھنا چاہیئے کہ اس نشست پر صرف عربوں کا حق ہے ایسا اختلاف جنرل اسمبلی میں فلسطین جیسے مسائل پر مشرقی نمائندوں کے ووٹ پر اثر انداز ہوگا۔ حالانکہ فلسطین کا مسئلہ صرف عرب مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق دنیائے اسلام اور تمام مشرق سے ہے

کوریا کے متعلق چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے کہا کہ شمالی کوریا والوں کی ابتدائی کامیابیوں سے پتہ چلتا تھا کہ انہوں نے عرصہ سے جارحانہ پیشقدمی کی بنیاد رکھی تھی۔ (اسٹار)

ایرانی سفیر نے اسناد سفارت پیش کر دیں

کوئٹہ ۲ ستمبر۔ ایرانی سفیر متعینہ پاکستان ایم معزز نے کل گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین کے سامنے سفارتی اسناد پیش کر دیں۔ (اسٹار)

جنوبی افریقہ اقوام متحدہ کی مزید خلاف ورزی کرے گا

کیپ ٹاؤن ۲ ستمبر۔ جنوب افریقی وزیر اعظم ڈاکٹر مالان نے جنوب مغربی افریقہ کے رائے دہندگان کو فتح کا پیغام دیا ہے۔ اس میں یہ اشارہ بھی موجود ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی مزید خلاف ورزی کریں گے۔

انہوں نے کہا ہے کہ انتخاب کا سب سے اہم نتیجہ یہ ہوا کہ اقوام متحدہ کو اب معلوم ہو گیا ہے کہ جنوب مغربی افریقہ بیرونی مداخلت سے تنگ آ گیا ہے۔ پارلیمنٹ میں جنوب مغربی افریقہ کی تمام چھ نشستیں حاصل کر کے ڈاکٹر مالان نے بہت بڑی بازی جیتی ہے۔

انڈونیشیا کے مسئلہ پر غور کرنے کیلئے کمیٹی

اسکندریہ ۲ ستمبر۔ عرب لیگ کی قانونی کمیٹی کا اجلاس اس امر پر غور کرنے کے لئے طلب کیا جا رہا ہے کہ انڈونیشیا کا مسئلہ اقوام متحدہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جا سکتا یا نہیں۔ اگر مسئلہ کو پیش کرنے کا فیصلہ ہو گیا تو کمیٹی اس سلسلہ میں فوری قانونی کارروائی کے متعلق غور کرے گی۔

وہ ایک عرب عدالت کے قیام پر بھی غور کریں گے۔ جو لیگ کے ارکان کے درمیان تنازعات پر غور کرے گی۔ جو منصوبہ لیگ کونسل کے اجلاس اکتوبر میں پیش کیا جائیگا اس سلسلہ میں لیبی سفیر نے مصری وزیر خارجہ سے

اردن میں سنسر کا اعادہ

عمان ۲ ستمبر۔ اردن کے دفاعی قوانین کے ماتحت پریس کے جنرل کنٹرولر نے اردن کی مملکت میں دوبارہ سنسر قائم کر دیا ہے۔

اس حکم میں سنسر کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اردن کے اخبارات وہ یہودی اخباروں سے بہت نقل کرتے ہیں۔ جس سے غیر ضروری انتشار پھیلتا ہے۔ نیز بعض موقعوں پر ایسی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ جو دوستانہ اقوام کی ناپسندیدگی کا باعث بن سکتی ہیں۔

آئندہ سے اخبارات کی کاپیاں اشاعت سے پہلے سنسر کی منظوری کے لئے روانہ کی جائیں گی۔ (اسٹار)

کپاس کی پیداوار بڑھانے کی کوشش

لندن ۲ ستمبر۔ انگلینڈ میں کپاس کے نئے تحقیقاتی اسٹیشن قائم کئے جانے کی وجہ سے جو سرکاری طور پر نومبر میں کھولا جانے والا ہے، پتہ چلتا ہے کہ مشرقی افریقہ میں کپاس کے کاشتکار فی ایکٹر پیداوار میں اضافہ کی ایک مہم شروع کرنیوالے ہیں اعلان کیا گیا ہے کہ برطانوی کپاس کمیشن نے اس اسٹیشن کے ابتدائی اخراجات کے لئے ۱۵۰۰۰ پاونڈ دینا منظور کیا ہے۔ (اسٹار)

اردن میں صحت کے متعلق تدابیر

عمان ۲ ستمبر۔ سارد ن کے وزارت صحت نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ ۔۔۔۔۔ ۱۰ کی مزید رقم اس کے لئے منظور کی جائے۔ تاکہ احتیاطی طور پر وہ بیرونی ممالک سے ابھی ادویہ وغیرہ خرید لے کیونکہ بگڑتی ہوئی بین الاقوامی صورت حال کے پیش نظر یہ عین ممکن ہے کہ یہ سامان آئندہ درآمد نہ کئے جا سکیں۔ یہ درخواست ابھی زیر غور ہے۔ (اسٹار)

ملاقات کی اور انڈونیشیا کے متعلق نہر سویز سے تیل بردار جہازوں کے گزرنے کے متعلق انہیں فرانسیسی نقطہ نظر سے مطلع

ترک فوج کی طاقت میں نمایاں اضافہ!

نیویارک ۲ ستمبر۔ گذشتہ تین برسوں میں ترک فوج کی طاقت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی بڑی وجہ دو عناصر ہیں۔ ایک تو امریکی سامان کی سپلائی اور دوسرے ترک فوجی حکام کے تعاون سے امریکی طریقوں کا تربیتی پروگرام ۔ یہ رہے میجر جنرل ہوریس میک برانڈ نے ظاہر کی ہے۔ جو تقریباً تین سال سے انقرہ میں امریکی فوجی مشن کے افسر اعلیٰ ہیں ۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات کے مطابق انہوں نے انقرہ میں کہا ہے کہ اس وقت ترک افواج کے سامنے سب سے اہم مسئلہ تربیت کا ہے۔

ترکوں کو جو امریکی سامان مہیا کیا گیا ہے۔ اس میں ٹینک۔ ٹینک شکن توپیں۔ ہاوٹزرز لڑاکا اور بمبار طیارے۔ چار تباہ کن جہاز اور چار آبدوز کشتیاں شامل ہیں۔

جنرل میک برانڈ نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس سامان میں اتنی ٹرک موٹر اور جیپ شامل ہیں جو اس مجموعی تعداد سے زیادہ ہیں۔ جو تین سال پہلے ترک فوج کے استعمال میں تھی۔ اس کے علاوہ ۱۰۰۰۰ ریڈیو بھی دیئے گئے ہیں۔

جنرل نے بتایا کہ فوج کے معیار اور سامان میں ترقی کی وجہ سے مسلح آدمیوں کی تعداد کو کم کر دینا بھی ممکن ہو سکتا ہے۔ (اعظم)

بقیہ صفحہ ۵

ایسا انتظام کرے جس سے اس قسم کی ذہنیت رکھنے والے مولویوں کو حکومت میں کبھی بھی اثر و رسوخ حاصل نہ ہو۔ یہ لوگ اچھے بھلے مسلمان کو جو کلمہ توحید کا اقرار کرتا ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر سچے دل سے ایمان رکھتا ہو۔ قرآن کریم کو خدا کی منزل کی کتاب مانتا ہو۔ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا جزو ایمان سمجھتا ہو۔ نماز۔ روزہ اور حج اور زکوٰۃ کو ارکان اسلام میں سے مانتا ہو۔ اور صدق دل سے ان تمام امور پر ایمان رکھتا ہو (اس غریب کو) ذرا اپنی منشاء کے خلاف چلنے کی وجہ سے یہ ملاں بیک جنبش قلم دائرہ اسلام سے خارج قرار دے سکتے ہیں۔ اور ارتداد کا فتویٰ لگا کر واجب القتل قرار دینا تو ان کے نزدیک بہت معمولی بات ہے۔

ہم ان علماء کو چیلنج کرتے ہیں۔ وہ بتائیں کہ دنیا میں ایک بھی نبی۔ ولی اور صالح بزرگ ایسا گذرا ہو۔ جس پر ان جیسے ملاؤں نے کفر کا فتویٰ نہ جڑا ہو۔ اور ہم سے منہ مانگا انعام حاصل کریں۔

نوٹ:۔ اس ٹریکٹ میں ہم نے فیصلہ اور شیعی عداوت کا ذکر دیدہ دانستہ نہیں کیا کیونکہ تاریخ سے ادنیٰ واقفیت رکھنے والا مسلمان بھی جانتا ہے کہ دونوں فریق کے علماء سوء پہلی صدی ہی سے ایک دوسرے کو مرتد اور واجب القتل قرار دیتے چلے آتے ہیں۔

سلامتی کونسل کی کاروائی

لیک سیکسیس ۲ ستمبر۔ سلامتی کونسل کے اس ماہ کے صدر نے دوپہر کے ساتھ برطانوی نمائندے مسٹر گلیڈون جیب کے حصہ میں آئی ہے۔ نے گذشتہ عارضی ایجنڈے کے مطابق کونسل کا پروگرام شروع کیا۔ یہ ایجنڈا روسی نمائندے مسٹر جیکب ملک کا تیار کردہ تھا۔ ایجنڈے پر سب سے پہلی چیز کوریا میں جارحانہ اقدامات ہیں۔ چنانچہ ۲۵ جون کے فیصلہ کے مطابق مسٹر گلیڈون نے جنوبی کوریا کے نمائندے کو اپنی جگہ سنبھالنے کی دعوت دی اور انہوں نے میز کے نزدیک اپنی جگہ سنبھال لی۔ کونسل کے آج کے اجلاس میں مسٹر ملک پہلے مقرر تھے

عمان ۲ ستمبر۔ یہاں کے اخبار "فلسطین" کے بیان کے مطابق مشرق قریب کا براڈکاسٹنگ اسٹیشن بیت اللحم کے نزدیک اپنے نئے دفتر سے کام شروع کرنے کے بعد مشرق وسطی کے لئے پہلی دفعہ ٹیلی ویژن کے نشریئے

باقی رہ گئے علامہ شبیر احمد عثمانی مرحوم ان کی ہمارے دل میں بہت قدر ہے یہ صحیح ہے کہ جس وقت انہوں نے کتاب "الشہاب" تصنیف کی تھی۔ اس وقت ان کا یہی عقیدہ تھا۔ لیکن بعد میں وہ اس عقیدہ کو ترک کر چکے تھے۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ پاکستان کے معرض وجود میں آنے سے پہلے بھی ان کا ہماری جماعت کے علماء اور معززین کے ساتھ دوستانہ اور گہرے تعلقات تھے۔ دہلی میں وہ ہمارے بعض نوجوان طلباء کی عملی طور پر رہنمائی بھی کرتے رہے ہیں۔ اور پاکستان کے بعد تو وہ ہماری جماعت کے ساتھ مخلصانہ تعلقات رکھتے تھے۔ بلکہ بعض جلسوں کی انہوں نے صدارت بھی کی ہے۔ جس میں بعض احمدی مقررین نے احمدی نقطہ نگاہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی ہے۔ اور مولانا مرحوم نے دل کھول کر داد دی ہے۔ کاش مولانا زندہ ہوتے۔ اور ان کی زندگی میں "الشہاب" دوبارہ شائع کیا جاتا۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ خود اس کی تردید فرماتے۔ اور ہز ایکسیلنسی سردار عبدالرب صاحب گورنر پنجاب کی طرح وہ بھی "مرزائیت نوازی" کا سرٹیفکیٹ حاصل کرتے۔

حب اطہر اور حب ٹھہ اسقاط حمل کا مجرب علاج قیمت ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ پولنے چودہ ٹکے:۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ